

VU LEARNING HUB

vulearninghub.xyz

HIGHLIGHTED HANDOUT

ISL4762

Usul-ul-Fiqh

ISL4762 by VU Learning HUB

Prepared for VU students • Free study resources

<https://vulearninghub.xyz>

4762

اصول فقہ

، -
.
، -
،
.

	4762
	--
	3



1. اصول فقہ کا تعارف

اصول فقہ کی تعریف اور موضوع جاننا

فقہ اور اصول فقہ میں فرق کرنا

اصول فقہ

کے استنباط کے قواعد، دلیلوں کی حجیت اور ان کے استعمال کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں۔ وہ علم جس میں فقہی احکام

- موضوع: ادلہ شرعیہ قرآن، سنت، اجماع، قیاس اور ان سے احکام نکالنے کے اصول۔
 - غرض: مجتہد کو صحیح استنباط کی صلاحیت دینا اور فقہی اختلافات کی بنیاد سمجھنا۔
 - فقہ اور اصول فقہ میں فرق: فقہ احکام کا مجموعہ ہے، اصول فقہ ان احکام تک پہنچنے کا طریقہ کار ہے۔
 - امام شافعی الرسالہ؛ بعد میں حنفیہ فخر الاسلام بزدوی، متکلمین اور دیگر مکاتب نے وسعت دی۔
- بانی:

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

اصول فقہ کی تعریف، موضوع اور غرض لکھیں۔ :

اصول فقہ کی ضرورت

- بغیر اصول کے فقہی استنباط بے قاعدہ ہو جاتا ہے۔
- اختلافات کی بنیاد سمجھنے کے لیے اصول ضروری۔
- مفتی اور قاضی دونوں کو اصول درکار۔

حکم شرعی کی تعریف

- شارع کا خطاب جو مکلف کے فعل سے متعلق ہو۔
- خطاب: قرآن و سنت کے نصوص۔
- مکلف: عاقل بالغ مسلمان۔

ادلہ کے مراتب

- قرآن، پھر سنت، پھر اجماع، پھر قیاس۔
- ترتیب واجب ہے الٹی نہیں ہو سکتی۔

الرسالہ میں یہی ترتیب ثابت ہے۔

حکم اور خطاب

حکم خطاب شرع کا نتیجہ ہے۔

خطاب کے بغیر حکم نہیں۔

یہ اصول فقہ کی بنیاد ہے۔

اصولی اور فقیہ میں فرق

اصولی: قواعد استنباط کا ماہر۔

فقیہ: احکام کا جاننے والا۔

اصولی فقیہ کی رہنمائی کرتا ہے۔

دونوں کا امتزاج کامل ہے۔

مثال: شافعی دونوں تھے۔

علم اصول کی غرض

استنباط میں خطا سے بچنا۔

اختلاف کی توجیہ۔

فتویٰ میں ضبط۔

شریعت کی حفاظت۔

یہی علم کی فضیلت۔

2. قرآن: پہلا مصدر

قرآن کی حجیت اور دلالت سمجھنا

احکام قرآن کی اقسام جاننا

قرآن فقہ کا پہلا اور قطعی مصدر ہے اس کی ثبوتی حیثیت متواتر ہے۔

قرآن میں تقریباً پانچ سو آیات احکام پر مشتمل ہیں آیات احکام۔

عبادات، معاملات، حدود، وراثت اور خاندانی قانون کے بنیادی احکام قرآن میں ہیں۔

دلالت کے اعتبار سے اقسام

قطعی الدلالہ: جس کا مفہوم واضح ہو مثلاً وراثت کے حصے اس میں تاویل کی گنجائش نہیں۔

ظنی الدلالہ: جس میں تاویل ممکن ہو یہیں اجتہاد کا میدان ہے۔

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔
آیات احکام کی تعداد تقریباً 500 ہے۔

قطعی اور ظنی الدلالہ میں فرق مثالوں سے واضح کریں۔ :

قرآن کی حفاظت

- تواتر سے منتقل تحریف ناممکن۔
- انا نحن نزلنا الذکر اللہ نے حفاظت کا وعدہ کیا۔
- یہی قرآن کی قطعی حجیت کی بنیاد ہے۔

آیات الاحکام کی کتب

- احکام القرآن للجصاص حنفی۔
- احکام القرآن لابن العربی مالکی۔
- ان سے استنباط کا طریقہ سیکھیں۔

قراءات اور فقہ

- متواتر قراءت حجت ہے۔
- فامسحوا برؤسکم میں باء کا فقہی اثر۔
- قراءت سے احکام میں وسعت۔

ظاہر اور نص

- ظاہر: احتمال تاویل رکھتا ہے۔
- نص: احتمال نہیں رکھتا۔
- فرق سے احکام میں وسعت یا ضیق۔

قرآن کے اعجاز کی وجوہ

- لفظی اعجاز: نظم و بلاغت۔
- معنوی اعجاز: علوم و احکام۔
- غیبی خبریں۔
- تحریف سے محفوظ۔
- یہی حجیت کی عقلی بنیاد۔

متواتر کی شرائط

- کثرت رواۃ۔
- تواطؤ کا محال ہونا۔
- حس پر مبنی ہونا۔
- اول سے آخر تک تواتر۔
- قرآن اسی سے ثابت۔

3. سنت: دوسرا مصدر

سنت کی تعریف اور حجیت جاننا
خبر واحد اور متواتر میں فرق کرنا

سنت

نبی ﷺ کے قول، فعل اور تقریر خاموش منظوری کا نام۔

- حجیت: قرآن نے اطاعت رسول ﷺ کا حکم دیا سورة النساء: 59 سنت قرآن کی تبیین کرتی ہے۔
- سنت کی اقسام: قولی، فعلی، تقریری۔
- ثبوت کے اعتبار سے: متواتر قطعی اور خبر واحد ظنی۔

قسم	راویوں کی تعداد	حکم
متواتر	ہر طبقے میں کثیر	قطعی علم، انکار کفر
مشہور	پہلے طبقے میں کم، بعد میں کثیر	اطمینان بخش
خبر واحد	ایک یا چند	عمل واجب، علم ظنی

- خبر واحد کے قبول کی شرائط: راوی عادل و ضابط ہو، سند متصل ہو، شاذ و معلل نہ ہو۔

سنت قرآن کی شارح ہے، اس کی حریف نہیں۔
متواتر قطعی، خبر واحد ظنی۔

خبر واحد کی شرائط لکھیں۔ :

سنت کی اقسام بلحاظ بیان

- سنت مؤکدہ: قرآن کی تائید کرتی ہے۔
- سنت شارحہ: مجمل کی تبیین کرتی ہے۔

■ سنت مؤسسہ: نئے احکام دیتی ہے۔

حدیث کی حجیت کے دلائل

- واطیعوا الرسول قرآنی حکم۔
- صحابہ کا عمل: سنت پر اتفاق۔
- عقل: شارح کے بغیر قرآن نامکمل۔

خبر واحد اور عمل

- حنفیہ: عموم بلوی میں خبر واحد مردود۔
- جمہور: شرائط سے قبول۔
- یہ اصول فقہ کا مشہور اختلاف ہے۔

مرسل حدیث

- تابعی کا براہ راست نبی ﷺ سے روایت۔
- جمہور: ضعیف۔ مالکیہ: قبول۔
- حنفیہ کی تفصیل مشہور ہے۔

سنت کی حفاظت

- صحابہ کا ضبط و حفظ۔
- تابعین کی روایت۔
- محدثین کی تنقید۔
- کتب ستہ کی تدوین۔
- یہ سلسلہ حجیت کی ضمانت۔

حدیث کی اقسام بلحاظ قبول

- صحیح، حسن، ضعیف۔
- صحیح کی پانچ شرائط۔
- حسن لذاتہ و لغیرہ۔
- ضعیف کی اقسام۔
- عمل کے احکام الگ۔

4. اجماع

اجماع کی تعریف اور ارکان جاننا

اجماع کی حجیت کے دلائل دینا

اجماع

وفات کے بعد کسی ایک دور میں امت محمدیہ کے تمام مجتہدین کا شرعی حکم پر اتفاق۔

نبی ﷺ کی

- ارکان: 1 مجتہدین کا اتفاق، 2 ایک ہی دور میں، 3 شرعی حکم پر۔
- حجیت کے دلائل: میری امت گمراہی پر جمع نہ ہوگی ترمذی۔
- اقسام: اجماع صریح واضح اعلان اور اجماع سکوتی مخالفت کے بغیر خاموشی۔
- اجماع قطعی دلیل ہے اس کی مخالفت جائز نہیں۔
- مثال: قرآن کی تدوین اور تراویح کی جماعت پر صحابہ کا اجماع۔

اجماع امت کو تفرقے سے بچاتا ہے۔

اجماع سکوتی کی حجیت میں اختلاف ہے۔

اجماع کے ارکان اور اس کی حجیت کے دلائل لکھیں۔ :

اجماع کی مثالیں

- قرآن کی تدوین پر اجماع۔
- تراویح کی جماعت پر اجماع۔
- خلافت ابی بکر پر اجماع۔

اجماع کے درجات

- اجماع امت: قطعی۔
- اجماع اہل مدینہ: مالکیہ کے ہاں حجت۔
- اجماع اہل بیت: شیعہ کے ہاں۔

اجماع کی سند

- سند: لا تجتمع امتی علی ضلالة۔
- عقلی دلیل: امت کی عصمت۔
- مخالفین: ظاہریہ و شیعہ کے اعتراضات۔

اجماع سکوتی

- بعض کا اظہار، باقی کی خاموشی۔
- حجیت میں اختلاف۔

مثال: عول کے مسئلے پر۔

اجماع کی شرائط

- تمام مجتہدین کا اتفاق۔
- ایک عصر میں۔
- شرعی مسئلے پر۔
- سند کا ہونا۔
- شرط فوت ہو تو اجماع نہیں۔

اجماع کے ثمرات

- امت کی وحدت۔
- اختلاف کا خاتمہ۔
- قطعی علم۔
- شریعت کی حفاظت۔
- عملی مثالیں۔

5. قیاس

قیاس کے ارکان سمجھنا
قیاس کی شرائط بیان کرنا

قیاس

کا حکم نص میں ہو کے حکم کو فرع نئے مسئلے پر علت مشترک کی بنا پر جاری کرنا۔

اصل جس

قیاس کے چار ارکان

رکن	تعریف	مثال شراب
اصل	جس کا حکم نص میں ہے	خمر انگور کی شراب
فرع	نیا مسئلہ	بر نشہ آور مشروب
علت	مشترک وجہ	نشہ اسکار
حکم	جو جاری ہوتا ہے	حرمت

- علت کی شرائط: ظاہر، منضبط اور مناسب ہو۔
- قیاس کی مخالفت کرنے والے: ظاہریہ ابن حزم جمہور قیاس کو حجت مانتے ہیں۔

علت قیاس کی جان ہے علت صحیح تو قیاس صحیح۔
نص کے مقابلے میں قیاس نہیں چلتا۔

قیاس کے ارکان مثال سمیت لکھیں۔ :

قیاس کی مثالیں

- شراب کی حرمت ہر نشہ آور پر۔
- زکاة کا قیاس نئے اموال پر۔
- حد قذف کا قیاس بہتان پر۔

علت کی مسالک

- مناسب: علت حکمت کے موافق۔
- مطرد: ہر جگہ پائی جائے۔
- منعکس: علت نہ ہو تو حکم نہ ہو۔

قیاس مع الفارق

- فرق مؤثر ہو تو قیاس باطل۔
- مثال: بیع اور ربا میں فرق۔
- معترض کا ہتھیار ہے۔

دوران قیاس

- حکم علت کے ساتھ گھومتا ہے۔
- علت ہو تو حکم، نہ ہو تو نہیں۔
- قیاس کی جان ہے۔

قیاس کی شرائط

- اصل کا حکم نص سے ثابت۔
- علت کا معلوم ہونا۔
- فرع میں علت کا پایا جانا۔
- نص کے خلاف نہ ہو۔
- چاروں ارکان کا تحقق۔

علت اور حکمت میں فرق

- علت: حکم کی بنیاد، منضبط۔
- حکمت: مقصد، غیر منضبط۔
- قیاس علت پر ہوتا ہے۔
- مثال: سفر قصر کی علت، مشقت حکمت۔
- فرق امتحان میں آتا ہے۔

6. استحسان، مصالح مرسلہ اور عرف

ثانوی مصادر کی تعریف جاننا
ان کے استعمال کی شرائط سمجھنا

استحسان

جلی کو چھوڑ کر کسی قوی دلیل کی بنا پر قیاس خفی یا بہتر حکم کی طرف عدول کرنا۔

قیاس

- ادائیگی پر خرید قیاس کے خلاف جائز کی گئی کیونکہ ضرورت اور حدیث اس کی تائید کرتی ہے۔
مثال: سلم پیشگی

مصلح مرسلہ

جس کے بارے میں شریعت نے نہ اثبات کیا ہو نہ نفی، مگر مقاصد شریعت کے موافق ہو۔

وہ مصلحت

- حقیقی مصلحت ہو، عام ہو، مقاصد شریعت دین، جان، عقل، نسل، مال کی حفاظت کے خلاف نہ ہو۔
شرائط:

- مالکیہ اسے وسیع پیمانے پر استعمال کرتے ہیں۔

عرف

کا معروف طریقہ یا عادت جو شریعت کے خلاف نہ ہو المعروف عرفا کالمشروط شرطا۔

لوگوں

- مثال: مہر کی مقدار، کرائے کے طریقے عرف سے طے ہوتے ہیں۔

یہ مصادر نص کی جگہ نہیں لیتے، اس کی تکمیل کرتے ہیں۔

مقاصد شریعت پانچ ہیں: دین، نفس، عقل، نسل، مال۔

استحسان کی تعریف مثال سمیت لکھیں۔ :

مقاصد شریعت کی تفصیل

- دین کی حفاظت: جہاد، ارتداد کی سزا۔
- جان کی حفاظت: قصاص۔ مال کی: حد سرقہ۔
- عقل کی: حد شرب۔ نسل کی: حد زنا۔

استحسان کی اقسام

- استحسان بالنص، بالاجماع، بالضرورة۔
- استحسان بالعرف اور بالمصلحہ۔
- ہر قسم کی مثال یاد رکھیں۔

سد الذرائع

- حرام کی طرف لے جانے والا ذریعہ بند۔
- مالکیہ کا مشہور اصول۔
- مثال: شراب کی بیع کے آلات کی ممانعت۔

عرف کی شرائط

- عام ہو، قدیم ہو۔
- نص کے خلاف نہ ہو۔
- معاملات میں حجت ہے۔

مصلحت کی اقسام

- ضروریات، حاجیات، تحسینات۔
- ضروریات پانچ ہیں۔
- حاجیات: مشقت دور کرنا۔
- تحسینات: زینت۔
- ترتیب مقدم رکھیں۔

عرف کی حجت کے دلائل

- ما راہ المسلمون حسنا۔
- معاملات میں لوگوں کی عادت۔
- نص کے خلاف عرف مردود۔
- حنفیہ کا المعروف عرفا کا المشروط شرطاً۔
- عملی مثالیں۔

7. احکام تکلیفیہ

پانچ تکلیفی احکام کی تعریف جاننا
ان کے دنیوی و اخروی اثرات سمجھنا

ترک کا حکم	مثال	تعریف	حکم
گناہ، عذاب	نماز، روزہ	لازمی حکم	واجب فرض
کوئی گناہ نہیں	نوافل	پسندیدہ، لازم نہیں	مندوب مستحب
گناہ، عذاب	شراب، سود	ممنوع	حرام
بہتر ہے چھوڑے	ہائیں ہاتھ سے کھانا	ناپسندیدہ	مکروہ
ثواب نہ عذاب	کھانا پینا	اختیاری	مباح

- فرض اور واجب میں حنفیہ فرق کرتے ہیں: فرض قطعی دلیل سے، واجب ظنی دلیل سے۔
- حرام کا انکار کفر ہے اگر حرمت قطعی ہو۔

پانچوں احکام کی تعریفیں زبانی یاد ہونی چاہئیں۔
حنفیہ کے ہاں فرض و واجب میں فرق ہے۔

فرض اور واجب میں فرق بیان کریں۔ :

فرض عین اور فرض کفایہ

- فرض عین: ہر مکلف پر نماز۔
- فرض کفایہ: جماعت کرے تو سب بری جنازہ۔
- جہاد اور طب فرض کفایہ ہیں۔

حرام کی اقسام

- حرام لعینہ: شراب۔ حرام لغیرہ: غصب شدہ سے نماز۔
- پہلا ذاتا حرام، دوسرا سبب سے۔
- فرق کا فقہی اثر ہے۔

مکروہ کی اقسام

- مکروہ تحریمی: واجب کے قریب۔

■ مکروہ تنزیہی: بہتر ہے چھوڑنا۔

■ حنفیہ کی تقسیم مشہور ہے۔

مباح اور تزاحم

■ مباح میں اختیار ہے۔

■ تزاحم میں اہم مقدم۔

■ مثال: دو واجب کا ٹکراؤ۔

واجب کی اقسام

■ واجب مطلق و مقید۔

■ واجب موسع و مضیق۔

■ فرض عین و کفایہ۔

■ ہر قسم کی مثال۔

■ حنفیہ کے ہاں فرض و واجب میں فرق۔

حرام کے احکام

■ فاعل گنہگار۔

■ تارک مٹاب قصد سے۔

■ منکر کافر ضروریات دین میں۔

■ حرام کا ارتکاب عذاب۔

■ تفصیل یاد رکھیں۔

8. احکام وضعیہ

وضعی احکام کی اقسام جاننا

سبب، شرط اور مانع میں فرق کرنا

مثال	تعریف	اصطلاح
زوال آفتاب نماز ظہر کا سبب	جس کے وجود سے حکم واجب ہو	سبب
وضو نماز کی شرط	جس کے بغیر حکم مکمل نہ ہو	شرط
حیض نماز سے مانع	جو حکم سے روکے	مانع
شرائط کے ساتھ نماز	ارکان و شرائط مکمل عمل	صحیح
بغیر وضو نماز	ناقص عمل	باطل فاسد

■ تکلیفی حکم براہ راست عمل کا تقاضا کرتا ہے، وضعی حکم اس کے اسباب و شرائط بتاتا ہے۔

- رخصت و عزیمت: عزیمت اصل حکم ہے، رخصت عذر کی بنا پر تخفیف مسافر کے لیے قصر۔

سبب، شرط، مانع تینوں کی مثالیں یاد رکھیں۔
عزیمت اصل، رخصت استثناء ہے۔

سبب، شرط اور مانع میں فرق مثالوں سے واضح کریں۔ :

صحت و بطلان کی مثالیں

- بغیر وضو نماز باطل۔
- شرائط مکمل بیع صحیح۔
- رکوع کے بغیر نماز فاسد۔

شرط کی اقسام

- شرط شرعی: وضو۔ شرط جعلی: معاہدے کی شرط۔
- شرط عقلی: فہم خطاب۔
- ہر ایک کی مثال دیں۔

مانع کی مثالیں

- قرض زکاۃ سے مانع۔
- حیض نماز سے مانع۔
- جہل بیع سے مانع نہیں۔

صحت کی شرائط

- ارکان مکمل، شرائط موجود۔
- موانع مفقود۔
- ہر عبادت پر لاگو۔

سبب کی مثالیں

- زوال آفتاب نماز ظہر کا سبب۔
- نصاب زکاۃ کا سبب۔
- رؤیت ہلال روزے کا سبب۔
- سبب حکم سے پہلے ہوتا ہے۔
- شرط سے فرق سمجھیں۔

رکن اور شرط میں فرق

- رکن: مابیت کا جزء۔
- شرط: خارج از مابیت۔
- رکوع رکن، وضو شرط۔
- دونوں کے فقدان سے بطلان۔
- مثالیں دیں۔

9. الفاظ کے دلالت

عام، خاص، مطلق اور مقید سمجھنا
مجمل و مبین میں فرق کرنا

اصطلاح	مفہوم	مثال
عام	تمام افراد کو شامل	المؤمنون تمام مومن
خاص	مخصوص فرد یا عدد	زید، ثلاثہ
مطلق	غیر مقید وصف	رقبہ گردن آزاد کرو
مقید	وصف سے مقید	رقبہ مؤمنہ
مجمل	مفہوم واضح نہیں	الربا تفصیل سنت نے دی
مبین	جس کی وضاحت ہو گئی	بیان کے بعد مجمل

- عام کی تخصیص ہو سکتی ہے مثلاً اقتلوا المشرکین کی تخصیص اہل ذمہ سے۔
- مطلق کو مقید پر محمول کیا جاتا ہے جب سبب و حکم ایک ہوں۔

عام و خاص کا کھیل تفسیر احکام کی بنیاد ہے۔
مجمل کی تبیین سنت کرتی ہے۔

عام کی تخصیص کی مثال دیں۔ :

عام کی تخصیص کی صورتیں

- قرآن سے: والمطلقات کی تخصیص۔
- سنت سے: زکاة کے نصاب کی تعیین۔
- عقل سے: ناممکن کا خروج۔

مطلق و مقید کی مثالیں

- کفارہ میں رقبة مطلق، مؤمنة مقید۔
- حنفیہ: حمل مطلق پر مقید کا نہیں۔
- شافعیہ: حمل کرتے ہیں۔

مجمل کی تبیین

- اقيموا الصلاة کی تبیین سنت نے کی۔
- زكاة کے نصاب کی تعیین حدیث سے۔
- تبیین کے بغیر عمل ناممکن۔

خفی اور مشکل

- خفی: مفہوم پوشیدہ۔
- مشکل: تامل سے واضح۔
- دونوں میں اجتہاد کی گنجائش۔

خاص کی اقسام

- امر خاص، نہی خاص۔
- عدد کی تعیین۔
- صفت کی تعیین۔
- خاص قطعی ہوتا ہے۔
- عام کے مقابلے میں۔

مجمل و مبین

- مجمل: مراد واضح نہیں۔
- مبین: وضاحت شدہ۔
- تبیین کے طریقے۔
- اقيموا الصلاة کی تبیین۔
- فرق کا فقہی اثر۔

10. امر، نہی اور نسخ

امر و نہی کے صیغے اور مفاہیم جاننا
نسخ کی تعریف و شرائط سمجھنا

- امر افعِل: اصل میں وجوب کے لیے ہے، قرینے سے استحباب یا اباحت بھی ہو سکتا ہے۔

■ نہیں لا تفعل: اصل میں تحریم کے لیے ہے، قرینے سے کراہت بھی۔

■ امر کے بعد نہیں کی ممانعت ختم ہو جاتی ہے۔

نسخ

شرعی حکم کو بعد میں آنے والی شرعی دلیل سے ختم کرنا۔

■ شرائط: نسخ بعد میں آئے، دونوں کا موضوع ایک ہو، نسخ شرعی دلیل ہو۔

■ اقسام: تلاوت و حکم دونوں کا نسخ، صرف حکم کا نسخ، صرف تلاوت کا نسخ۔

■ مثال: قبلے کی تبدیلی بیت المقدس سے کعبہ، شراب کی تدریجی حرمت۔

نسخ اللہ کی حکمت ہے، تضاد نہیں تدریج تشریع کی علامت۔

نسخ و منسوخ کا علم مفسر و مجتہد کے لیے ضروری ہے۔

نسخ کی تعریف، شرائط اور ایک مثال لکھیں۔ :

نسخ و منسوخ کی مثالیں

■ قبلہ کی تبدیلی۔

■ شراب کی تدریجی حرمت۔

■ متعہ کی حرمت۔

امر کے معانی

■ وجوب، استحباب، اباحت، تہدید۔

■ قرینہ معنی متعین کرتا ہے۔

■ کلاواشربو اباحت کے لیے۔

نہی کے معانی

■ تحریم اصل ہے۔

■ کراہت، ارشاد بھی ہو سکتا ہے۔

■ لا تسئلوا ارشاد کے لیے۔

نسخ کی حکمت

■ تدریج، تخفیف، مصلحت۔

■ اللہ کی حکمت ہے۔

■ اعتراض کی گنجائش نہیں۔

نسخ کی شرائط

- ناسخ کا منسوخ سے متاخر ہونا۔
- تعارض کا حقیقی ہونا۔
- دونوں کا شرعی ہونا۔
- عقل سے نسخ نہیں ہوتا۔
- شرائط یاد رکھیں۔

امر کے صیغے

- افعَل: اقیموا۔
- مضارع مقرون بلام: لیقضوا۔
- اسم فعل: علیکم۔
- مصدر نائب: فضرب الرقاب۔
- صیغے پہچانیں۔

11. اجتہاد اور مجتہد کی شرائط

اجتہاد کا مفہوم اور ضرورت جاننا
مجتہد کی شرائط بیان کرنا

اجتہاد

شرعی حکم کے حصول کے لیے مجتہد کی پوری علمی کوشش۔

- ضرورت: نئے مسائل بینکاری، میڈیکل، ٹیکنالوجی کا حل صرف اجتہاد سے ممکن ہے۔
- زبان پر عبور، قرآن و سنت کا علم، اصول فقہ کی مہارت، مقاصد شریعت کی سمجھ، عدالت و تقویٰ۔
مجتہد کی شرائط: عربی

اجتہاد کی اقسام

- اجتہاد فردی: ایک عالم کی کوشش۔
- اجتہاد اجتماعی: فقہ اکیڈمیوں اور مجالس کا مشترکہ فیصلہ جدید دور کی ضرورت۔
- مجتہد مصیب ہے: صحیح اجتہاد پر دو اجر، خطا پر ایک اجر حدیث۔

اجتہاد کا دروازہ کھلا ہے امت کو ہر دور میں مجتہدین کی ضرورت ہے۔
اجتماعی اجتہاد جدید مسائل کا بہترین حل ہے۔

مجتہد کی شرائط تفصیل سے لکھیں۔ :

فتویٰ اور قضا میں فرق

- فتویٰ: غیر ملزم مشورہ۔ قضا: ملزم فیصلہ۔
- مفتی عالم ہو، قاضی عادل بھی۔
- دونوں میں علم شرط ہے۔

مجتہد فی المذہب

- امام کے اصولوں میں اجتہاد۔
- ابو یوسف و محمد اسی درجے کے۔
- مطلق مجتہد سے کم درجہ۔

اجتہاد کی ضرورت

- نصوص محدود، واقعات لامحدود۔
- ہر دور کے نئے مسائل۔
- اجتہاد امت کی بقا ہے۔

تقلید کا وجوب

- غیر مجتہد پر تقلید واجب۔
- دلیل: فاسئلوا اہل الذکر۔
- اجتہاد ہر ایک کے بس میں نہیں۔

مجتہد کے اوصاف

- عربی زبان کا علم۔
- قرآن و سنت کا احاطہ۔
- اجماع کے مقامات کی خبر۔
- قیاس کی صلاحیت۔
- عدالت و تقویٰ۔

تقلید کے مراتب

- عام آدمی: تقلید واجب۔
- طالب علم: تحقیق کے ساتھ۔
- مجتہد: تقلید حرام۔
- ہر ایک کا حکم اس کے حال کے مطابق۔
- اعتدال کی راہ۔

12. تعارض، ترجیح اور فتویٰ کے آداب

تعارض کے حل کے طریقے جاننا

مفتی کے آداب سمجھنا

تعارض اور اس کا حل

- تعارض: دو دلیلوں کا بظاہر ٹکراؤ۔
- حل کی ترتیب: 1 جمع و تطبیق، 2 ترجیح قوی دلیل کو لینا، 3 نسخ، 4 توقف۔
- ترجیح کے اسباب: سند کی قوت، راویوں کی کثرت، متن کی صراحت۔

فتویٰ کے آداب

- مفتی اہل علم ہو، سوال کو سمجھے، دلیل کے ساتھ جواب دے۔
- احتیاط: مشتبہ مسائل میں توقف بہتر ہے۔
- فتویٰ وقت، جگہ اور حالات کا لحاظ رکھے فتویٰ مکان و زمان کے تابع بدلتا ہے۔

پہلے جمع، پھر ترجیح، پھر نسخ یہی ترتیب ہے۔

غیر عالم کا فتویٰ دینا حرام ہے۔

تعارض کے حل کی ترتیب لکھیں۔ :

امتحانی تیاری کی فہرست

- چاروں ادلہ کی تعریفیں۔
- قیاس کے ارکان مثال سمیت۔
- احکام خمسہ کی تعریفیں۔

تقلید کی اقسام

- تقلید شخصی و غیر شخصی۔
- تقلید عام و خاص۔
- ہر ایک کا حکم الگ ہے۔

ترجیح کے اسباب

- کثرت رواۃ، فقاہت راوی۔
- صراحت متن، موافقت قیاس۔
- ترتیب یاد رکھیں۔

فتویٰ میں احتیاط

- بغیر علم فتویٰ حرام۔
- اجرؤکم علی الفتیا اجرؤکم علی النار۔
- توقف بھی علم ہے۔

قاضی کی شرائط

- مسلمان، عاقل، بالغ۔
- عادل۔
- مجتہد یا عالم۔
- سننے کی صلاحیت۔
- فقہاء کے ہاں تفصیل۔

امتحانی نقشہ

- چار ادلہ ترتیب سے۔
- احکام کی اقسام۔
- الفاظ کے دلالات۔
- اجتہاد و تقلید۔
- تعریفیں زبانی یاد کریں۔

اہم اصطلاحات کی لغت

اصول فقہ	کی حجیت اور ان کے استعمال کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں۔ وہ علم جس میں فقہی احکام کے استنباط کے قواعد، دلیلوں
سنت	نبی ﷺ کے قول، فعل اور تقریر خاموش منظوری کا نام۔
اجماع	میں امت محمدیہ کے تمام مجتہدین کا شرعی حکم پر اتفاق۔ نبی ﷺ کی وفات کے بعد کسی ایک دور
قیاس	حکم کو فرع نئے مسئلے پر علت مشترک کی بنا پر جاری کرنا۔ اصل جس کا حکم نص میں ہو کے

دلیل کی بنا پر قیاس خفی یا بہتر حکم کی طرف عدول کرنا۔	استحسان
قیاس جلی کو چھوڑ کر کسی قوی	
نے نہ اثبات کیا ہو نہ نفی، مگر مقاصد شریعت کے موافق ہو۔	مصالح مرسلہ
وہ مصلحت جس کے بارے میں شریعت	
شریعت کے خلاف نہ ہو المعروف عرفا کالمشروط شرطا۔	عرف
لوگوں کا معروف طریقہ یا عادت جو	
شرعی حکم کو بعد میں آنے والی شرعی دلیل سے ختم کرنا۔	نسخ
شرعی حکم کے حصول کے لیے مجتہد کی پوری علمی کوشش۔	اجتہاد

۔ :

امتحانی مشق سوالات

-

مختصر سوالات مع جوابات

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔ : اصول فقہ کی تعریف اور موضوع جاننا : :
اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔ : فقہ اور اصول فقہ میں فرق کرنا : :
اصول فقہ فقہ کی گرامر

آیات احکام کی تعداد تقریباً 500 ہے۔ : قرآن کی حجیت اور دلالت سمجھنا : :
ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

گنجائش۔ آیات احکام کی تعداد تقریباً 500 ہے۔ : احکام قرآن کی اقسام جاننا : :
ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی

نہیں۔ متواتر قطعی، خبر واحد ظنی۔ : سنت کی تعریف اور حجیت جاننا : :
سنت قرآن کی شارح ہے، اس کی حریف

نہیں۔ متواتر قطعی، خبر واحد ظنی۔ : خبر واحد اور متواتر میں فرق کرنا : :
سنت قرآن کی شارح ہے، اس کی حریف

اجماع سکوتی کی حجیت میں اختلاف ہے۔ : اجماع کی تعریف اور ارکان جاننا : :
اجماع امت کو تفرقے سے بچاتا ہے۔

اجماع سکوتی کی حجیت میں اختلاف ہے۔ : اجماع کی حجیت کے دلائل دینا : :
اجماع امت کو تفرقے سے بچاتا ہے۔

صحیح۔ نص کے مقابلے میں قیاس نہیں چلتا۔ : قیاس کے ارکان سمجھنا : :
علت قیاس کی جان ہے علت صحیح تو قیاس

صحیح۔ نص کے مقابلے میں قیاس نہیں چلتا۔ : قیاس کی شرائط بیان کرنا : :
علت قیاس کی جان ہے علت صحیح تو قیاس

پانچ ہیں: دین، نفس، عقل، نسل، مال۔ : ثانوی مصادر کی تعریف جاننا : :
یہ مصادر نص کی جگہ نہیں لیتے، اس کی تکمیل کرتے ہیں۔ مقاصد شریعت

پانچ ہیں: دین، نفس، عقل، نسل، مال۔ : ان کے استعمال کی شرائط سمجھنا : :
یہ مصادر نص کی جگہ نہیں لیتے، اس کی تکمیل کرتے ہیں۔ مقاصد شریعت

کے ہاں فرض و واجب میں فرق ہے۔ : پانچ تکلیفی احکام کی تعریف جاننا : :
پانچوں احکام کی تعریفیں زبانی یاد ہونی چاہئیں۔ حنفیہ

کے ہاں فرض و واجب میں فرق ہے۔ : ان کے دنیوی و اخروی اثرات سمجھنا ::
یانچوں احکام کی تعریفیں زبانی یاد ہونی چاہئیں۔ حنفیہ

یاد رکھیں۔ عزیمت اصل، رخصت استثناء ہے۔ : وضعی احکام کی اقسام جاننا ::
سبب، شرط، مانع تینوں کی مثالیں

عزیمت اصل، رخصت استثناء ہے۔ : سبب، شرط اور مانع میں فرق کرنا ::
سبب، شرط، مانع تینوں کی مثالیں یاد رکھیں۔

ہے۔ مجمل کی تبیین سنت کرتی ہے۔ : عام، خاص، مطلق اور مقید سمجھنا ::
عام و خاص کا کھیل تفسیر احکام کی بنیاد

کی بنیاد ہے۔ مجمل کی تبیین سنت کرتی ہے۔ : مجمل و مبین میں فرق کرنا ::
عام و خاص کا کھیل تفسیر احکام

علم مفسر و مجتہد کے لیے ضروری ہے۔ : امر و نہی کے صیغے اور مقابلہ جاننا ::
نسخ اللہ کی حکمت ہے، تضاد نہیں تدریج تشریع کی علامت۔ ناسخ و منسوخ کا

کا علم مفسر و مجتہد کے لیے ضروری ہے۔ : نسخ کی تعریف و شرائط سمجھنا ::
نسخ اللہ کی حکمت ہے، تضاد نہیں تدریج تشریع کی علامت۔ ناسخ و منسوخ

اجتہاد جدید مسائل کا بہترین حل ہے۔ : اجتہاد کا مفہوم اور ضرورت جاننا ::
اجتہاد کا دروازہ کھلا ہے امت کو ہر دور میں مجتہدین کی ضرورت ہے۔ اجتماعی

اجتماعی اجتہاد جدید مسائل کا بہترین حل ہے۔ : مجتہد کی شرائط بیان کرنا ::
اجتہاد کا دروازہ کھلا ہے امت کو ہر دور میں مجتہدین کی ضرورت ہے۔

ترتیب ہے۔ غیر عالم کا فتویٰ دینا حرام ہے۔ : تعارض کے حل کے طریقے جاننا ::
پہلے جمع، پھر ترجیح، پھر نسخ یہی

یہی ترتیب ہے۔ غیر عالم کا فتویٰ دینا حرام ہے۔ : مفتی کے آداب سمجھنا ::
پہلے جمع، پھر ترجیح، پھر نسخ

تفصیلی سوالات

-
-
-
-
-
-
-
-
-
-

اصول فقہ کا تعارف
قرآن: پہلا مصدر
سنت: دوسرا مصدر
اجماع
قیاس
استحسان، مصالح مرسلہ اور عرف
احکام تکلیفیہ
احکام وضعیہ
الفاظ کے دلالات
امر، نہی اور نسخ

تفصیلی سوالات مع جوابی خاکے

ہے قاعدہ ہو جاتا ہے۔ : اصول فقہ کا تعارف :
میں حنفیہ فخر الاسلام بزدوی، متکلمین اور دیگر مکاتب نے وسعت دی۔ بغیر اصول کے فقہی استنباط
فقہ احکام کا مجموعہ ہے، اصول فقہ ان احکام تک پہنچنے کا طریقہ کار ہے۔ بانی: امام شافعی الرسالہ؛ بعد
کو صحیح استنباط کی صلاحیت دینا اور فقہی اختلافات کی بنیاد سمجھنا۔ فقہ اور اصول فقہ میں فرق:
موضوع: ادلہ شرعیہ قرآن، سنت، اجماع، قیاس اور ان سے احکام نکالنے کے اصول۔ غرض: مجتہد

ہو یہیں اجتہاد کا میدان ہے۔ : قرآن: پہلا مصدر :
واضح ہو مثلاً وراثت کے حصے اس میں تاویل کی گنجائش نہیں۔ ظنی الدلالہ: جس میں تاویل ممکن
معاملات، حدود، وراثت اور خاندانی قانون کے بنیادی احکام قرآن میں ہیں۔ قطعی الدلالہ: جس کا مفہوم
کی ثبوتی حیثیت متواتر ہے۔ قرآن میں تقریباً پانچ سو آیات احکام پر مشتمل ہیں آیات احکام۔ عبادات،
قرآن فقہ کا پہلا اور قطعی مصدر ہے اس

قرآن کی تائید کرتی ہے۔ : سنت: دوسرا مصدر :
 خبر واحد کے قبول کی شرائط: راوی عادل و ضابط ہو، سند متصل ہو، شاذ و معلل نہ ہو۔ سنت مؤکدہ:
 ہے۔ سنت کی اقسام: قولی، فعلی، تقریری۔ ثبوت کے اعتبار سے: متواتر قطعی اور خبر واحد ظنی۔
 حجیت: قرآن نے اطاعت رسول ﷺ کا حکم دیا سورة النساء: 59 سنت قرآن کی تبیین کرتی

تراویح کی جماعت پر صحابہ کا اجماع۔ : اجماع :
 کے بغیر خاموشی۔ اجماع قطعی دلیل ہے اس کی مخالفت جائز نہیں۔ مثال: قرآن کی تدوین اور
 امت گمراہی پر جمع نہ ہوگی ترمذی۔ اقسام: اجماع صریح واضح اعلان اور اجماع سکوتی مخالفت
 ارکان: 1 مجتہدین کا اتفاق، 2 ایک ہی دور میں، 3 شرعی حکم پر۔ حجیت کے دلائل: میری

اموال پر۔ حد قذف کا قیاس بہتان پر۔ : قیاس :
 ظاہریہ ابن حزم جمہور قیاس کو حجت مانتے ہیں۔ شراب کی حرمت ہر نشہ آور پر۔ زکاة کا قیاس نئے
 علت کی شرائط: ظاہر، منصب اور مناسب ہو۔ قیاس کی مخالفت کرنے والے:

کی سزا۔ : استحسان، مصالح مرسلہ اور عرف :
 کرتے ہیں۔ مثال: مہر کی مقدار، کرائے کے طریقے عرف سے طے ہوتے ہیں۔ دین کی حفاظت: جہاد، ارتداد
 شریعت دین، جان، عقل، نسل، مال کی حفاظت کے خلاف نہ ہو۔ مالکیہ اسے وسیع پیمانے پر استعمال
 جائز کی گئی کیونکہ ضرورت اور حدیث اس کی تائید کرتی ہے۔ شرائط: حقیقی مصلحت ہو، عام ہو، مقاصد
 مثال: سلم پیشگی ادائیگی پر خرید قیاس کے خلاف

جہاد اور طب فرض کفایہ ہیں۔ : احکام تکلیفیہ :
 ہے اگر حرمت قطعی ہو۔ فرض عین: ہر مکلف پر نماز۔ فرض کفایہ: جماعت کرے تو سب بری جنازہ۔
 فرض اور واجب میں حنفیہ فرق کرتے ہیں: فرض قطعی دلیل سے، واجب ظنی دلیل سے۔ حرام کا انکار کفر

رکوع کے بغیر نماز فاسد۔ : احکام وضعیہ :
 ہے، رخصت عذر کی بنا پر تخفیف مسافر کے لیے قصر۔ بغیر وضو نماز باطل۔ شرائط مکمل بیع صحیح۔
 عمل کا تقاضا کرتا ہے، وضعی حکم اس کے اسباب و شرائط بتاتا ہے۔ رخصت و عزیمت: عزیمت اصل حکم
 تکلیفی حکم براہ راست

عقل سے: ناممکن کا خروج۔ : الفاظ کے دلالات :
 جب سبب و حکم ایک ہوں۔ قرآن سے: والمطلقات کی تخصیص۔ سنت سے: زکاة کے نصاب کی تعیین۔
 ہو سکتی ہے مثلاً اقلوا المشرکین کی تخصیص اہل ذمہ سے۔ مطلق کو مقید پر محمول کیا جاتا ہے
 عام کی تخصیص

نسخ، صرف تلاوت کا نسخ۔ : امر، نہی اور نسخ :
میں آئے، دونوں کا موضوع ایک ہو، نسخ شرعی دلیل ہو۔ اقسام: تلاوت و حکم دونوں کا نسخ، صرف حکم کا
تحریم کے لیے ہے، قرینے سے کراہت بھی۔ امر کے بعد نہی کی ممانعت ختم ہو جاتی ہے۔ شرائط: نسخ بعد
اصل میں وجوب کے لیے ہے، قرینے سے استحباب یا اباحت بھی ہو سکتا ہے۔ نہی لا تفعل: اصل میں
امر افعَل:

.

معروضی مشق ٹیسٹ

1. اصول فقہ کا تعارف کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟
 اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔
 ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔
 سنت قرآن کی شارح ہے، اس کی حریف نہیں۔
 آیات احکام کی تعداد تقریباً 500 ہے۔
2. اصول فقہ کا تعارف کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟
 ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔
 الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔
 آیات احکام کی تعداد تقریباً 500 ہے۔
 سنت قرآن کی شارح ہے، اس کی حریف نہیں۔
3. قرآن: پہلا مصدر کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟
 الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔
 ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔
 اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔
 سنت قرآن کی شارح ہے، اس کی حریف نہیں۔
4. قرآن: پہلا مصدر کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟
 سنت قرآن کی شارح ہے، اس کی حریف نہیں۔
 اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

آیات احکام کی تعداد تقریباً 500 ہے۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

سنت: دوسرا مصدر کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 5.

سنت قرآن کی شارح ہے، اس کی حریف نہیں۔

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

سنت: دوسرا مصدر کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 6.

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

متواتر قطعی، خبر واحد ظنی۔

اجماع کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 7.

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

اجماع امت کو تفرقے سے بچاتا ہے۔

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

اجماع کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 8.

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

اجماع سکوتی کی حجیت میں اختلاف ہے۔

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

قیاس کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 9.

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

علت قیاس کی جان ہے علت صحیح تو قیاس صحیح۔

قیاس کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 10.

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

نص کے مقابلے میں قیاس نہیں چلتا۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

استحسان، مصالح مرسلہ اور عرف کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 11.

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

یہ مصادر نص کی جگہ نہیں لیتے، اس کی تکمیل کرتے ہیں۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

استحسان، مصالح مرسلہ اور عرف کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 12.

مقاصد شریعت پانچ ہیں: دین، نفس، عقل، نسل، مال۔

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

احکام تکلیفیہ کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 13.

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

پانچوں احکام کی تعریفیں زبانی یاد بونی چاہئیں۔

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

احکام تکلیفیہ کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 14.

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

حنفیہ کے ہاں فرض و واجب میں فرق ہے۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

احکام وضعیہ کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 15.

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

سبب، شرط، مانع تینوں کی مثالیں یاد رکھیں۔

احکام وضعیہ کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 16.

اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔

عزیمت اصل، رخصت استثناء ہے۔

ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔

الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔

17. الفاظ کے دلالات کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟
 الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔
 عام و خاص کا کھیل تفسیر احکام کی بنیاد ہے۔
 اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔
 ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔
18. الفاظ کے دلالات کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟
 الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔
 مجمل کی تبیین سنت کرتی ہے۔
 ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔
 اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔
19. امر، نہی اور نسخ کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟
 اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔
 ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔
 نسخ اللہ کی حکمت ہے، تضاد نہیں تدریج تشریع کی علامت۔
 الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔
20. امر، نہی اور نسخ کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟
 ناسخ و منسوخ کا علم مفسر و مجتہد کے لیے ضروری ہے۔
 اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔
 الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔
 ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔
21. اجتہاد اور مجتہد کی شرائط کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟
 ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔
 الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔
 اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔
 اجتہاد کا دروازہ کھلا ہے امت کو ہر دور میں مجتہدین کی ضرورت ہے۔
22. اجتہاد اور مجتہد کی شرائط کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟
 ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔
 اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔
 الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔
 اجتماعی اجتہاد جدید مسائل کا بہترین حل ہے۔
23. تعارض، ترجیح اور فتویٰ کے آداب کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟

- اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔ .
- پہلے جمع، پھر ترجیح، پھر نسخ یہی ترتیب ہے۔ .
- الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔ .
- ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔ .
- تعارض، ترجیح اور فتویٰ کے آداب کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 24.
- الرسالہ اس علم کی پہلی کتاب ہے۔ .
- غیر عالم کا فتویٰ دینا حرام ہے۔ .
- اصول فقہ فقہ کی گرامر ہے۔ .
- ثبوت قطعی دلالت ظنی اجتہاد کی گنجائش۔ .

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19.
20. 21. 22. 23. 24.

: , .

امتحانی حکمت عملی

امتحان سے پہلے

- پہلے اہم نکات اور لغت دہرائیں ان سے فی منٹ سب سے زیادہ نمبر ملتے ہیں۔
- ایک پرانا پیپر وقت مقرر کر کے حل کریں؛ ممتحن سوالات کا انداز دہراتے ہیں۔
- امتحان سے پہلی رات اچھی نیند لیں تھکا ہوا ذہن کم یاد رکھتا ہے۔

پیپر حل کرتے وقت

- پہلے پورا پیپر پڑھیں؛ سب سے آسان سوال سے آغاز کریں۔
- نمبروں کے حساب سے وقت بانٹیں: دس نمبر کے سوال کو پانچ نمبر سے دگنا وقت دیں۔
- طویل جواب کی ترتیب: تعریف، وضاحت، مثال، نتیجہ۔

پیشکش اہم ہے

- سرخیاں لگائیں، اہم الفاظ خط کشیدہ کریں، جہاں ممکن ہو خاکے بنائیں۔
- تمام سوالات حل کریں نامکمل جواب خالی صفحے سے بہتر ہے۔

■ آخری دس منٹ میں پیپر دوبارہ دیکھیں۔

صاف ستھرے اور منظم جوابات ہمیشہ زیادہ نمبر لاتے ہیں۔ :